دستک

روبینہ فیصل (کینڈا)

rubyfaisal@hotmail.com

جب مذہب کو کرپشن پر حاوی کر دیا جاتا ہے۔

پاکستان کے الیکشن سر پر ہیں اور اس کی کمپین چلانے کا طریقہ واردات یہ ہے کہ چونکہ اپنی کارکردگی کی تعریف میں کہنے کو کچھ نہیں، اس لئے دوسروں کی ناقص کارکردگی پر تنقید کی جا رہی ہے۔ مسلم لیگ نون کی فائلز، ریکارڈڈ ٹیلی فونز ملک رحمٰن کی صورت پیپلز پارٹی کا مسلم لیگ پر ڈرونز۔ اسی طرح نون برادران کا پیپلز پارٹی کی کارکردگی پر حملہ، ایم کیو ایم کراچی میں ہونے والی دہشت گردی دیکھ کر حیران۔ مولانا فضل الرحمٰن پچھلے پانچ سالوں میں ہونے والی کرپشن کی دہائی دے رہے ہیں۔ اے این پی اپنی کارکردگی بتانے کی بجائے، اس الیکشن میں اپنے شہیدوں کی تعداد بتا کر ہمدردی کا ووٹ حاصل کرنے کے چکر میں۔ ان لیڈرز کو کچھ اور آئے یا نہ آئے مگر جوشیلے اور جذباتی ووٹرز کو انگلیوں پر نچانا انہیں خوب آتا ہے۔

اسی لئے تو پانچ سال تک حکومت کرنے والی ساری سیاسی پارٹیاں اب یوں ایک دوسرے کے چہرے پر ناخن مار رہی ہیں جیسے یہ کبھی اتحادی جماعتیں، یا مک مکا جماعتیں تھیں ہی نہیں۔ اور ان کے بیانات سُن اور پڑھ کر یوں لگتا ہے جیسے پچھلے پانچ سال ان میں سے کوئی بھی حکومت میں نہیں تھا اور پاکستان پر پچھلے پانچ سال شیطان نے حکومت کی جس سے معصوم ایم کیو ایم، پی پی پی، فضل الرحمٰن صاحب یا اے این پی بالکل ناواقف تھے۔ اسی لئے تو اب معصومیت سے پوچھ رہے ہیں کہ دہشت گردی کیوں ہو رہی ہے؟ کرپشن کو روکا کیوں نہیں گیا۔ اتنی گندی اور ابکائی آور سیاست دیکھ کر مجھے پاکستانی عوام پر غصہ آتا ہے کہ وہ کیسے یہ سب سفید جھوٹ ہضم کر کے مٹی پاؤ والے رویے کو زندگیوں کا حصہ بنائے ہوئے ہیں۔ اسی لئے اس ملک میں ۸۰ ارب کا فراڈ کرنے والے صادق کو صرف تین سال سزا سنائی جاتی ہے اور بھوک کی سزا موت ہے۔ بچوں کو روٹی نہ کھلا سکنے کے جرم میں غریب پہلے ان بچوں کو قتل کرتا ہے پھر خود بھی خودکشی کر لیتا ہے۔

یہ وہ ملک ہے جہاں لیڈر ایمان بیچتے ہیں مگر ایمان کے نام پر ووٹ بھی مانگتے ہیں۔ ان کی ہٹ دھرمی اس لئے کہ عوام ناسمجھ ہے۔

اُڑ گئے سب ورق کتابوں کے

بے رداؤں میں گھر گیا ہوں میں (شبنم رومانی)

جب سب ایک جیسے ہیں تو کون کس کو ٹھیک کرے۔ جس ملک میں دہاڑی سے لے کمیشن کا چکر چل رہا ہے وہاں کا مسئلہ نہ کرپشن ہے نہ دہشت گردی۔ یہ مسئلے تو تب مسئلے ہوں جب انہیں غلط سمجھا جائے۔ بڑی کرپشن کرنے والے کو ملک صاحب کہا جائے اور چھوٹی کرپشن کرنے والے کو دہاڑی دار تو وہاں کا مسئلہ کرپشن نہیں وہاں کا مسئلہ آگاہی اور شعور ہے۔

ہر ناکام پارٹی کی جیب میں ایک ٹرمپ کارڈ ہے۔ ایم کیو ایم لسانی اور قومی کارڈ گِھس گِھس کر expire ہو چکا ہے۔ پیپلز پارٹی بھٹو مرحوم اور بی بی کی المناک موت کو پانچ سال خوب نوچ کھسوٹ کر کھاتی رہی ہے۔ اے این پی ریلوے کو کھا کر دہشت گردی میں مرنے والے

اپنے کارکنوں کی لاشوں پر ڈکار مار رہی ہے۔اب جب سب پرانے کارڈ نا کارہ ہو چکے تو دائیں بازو اور بائیں بازو کی گم شدہ چہروں کو چہرہ دیا جا رہا ہے۔فیوڈلز، فاشسٹ ہونے یا اس کا ساتھ دینے والے خود کو بائیں بازو کہنے لگے۔ پانچ سال کی کارکردگی اس ملک کا ایشو نہیں، اس ملک میں سیاست دان کا ایشو یہ ہے کہ کس طرح ناخواندہ، کم خواندہ لوگوں کو بھیڑوں کی طرح ہانکنے کے لئے ایک نیا جادو اپنی مداری پٹاری سے نکالیں۔

نون برادران جنگلہ بس میں لاکھوں کمانے اور بچانے کے بعد بھی شیر شاہ سوری بننے پر بضد۔۔کرپشن اس ملک کا سوال نہیں، کیونکہ اس سے پہلے مذہب اور ایمان کا سخت امتحان شروع کر دیا جاتا ہے۔اور حیرت انگیز طریقے پر اس ملک میں پائے جانے والے اسلام میں نہ کرپشن پر کوئی پکڑ ہے، نہ قوم سے جھوٹ بولنے پر، نہ بددیانتی پر، نہ امانت میں خیانت کرنے پر، نہ قوم کو اپنی عیاشیوں کے صدقے انٹرنیشنل مقروض اور فقیر بنانے پر، نہ غربت کے ہاتھوں خودکشیاں کرنے والوں کے ذمہ داروں پر، اس اسلامی مملکت میں ان پر فتوی دئے جاتے ہیں جو ایماندار ہیں، جو قوم کے ساتھ مخلص ہیں اور جن کے کریڈٹ میں صحت اور تعلیم کے بڑے بڑے کارنامے حکومت میں آئے بغیر ہوں۔انہیں یہودیوں کا ایجنٹ قرار دے کر انہیں ووٹ ڈالنا" حرام" قرار دیا گیا ہو۔واہ رے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ملاؤں!!!

لاڑکانہ اور پیپلز پارٹی کے دوسرے اہم علاقوں میں کرپشن کے شہنشاہ آصف زرداری، ان کی بہن فریال تالپور اور سوتیلے یا منہ بولے بھائی جناب ٹپی کو ووٹ دینے کے لئے مقامی پیروں فقیروں کا اپنے مریدوں کو اصرار۔۔شائد ان مریدوں کو یہ کہا گیا ہو کہ انہیں ووٹ نہ دینے کی صورت میں وہ پتھر کے انسان بن جائیں گے۔امریکہ نے پاکستان کو پتھر کے دور میں پھینکنے کی دھمکی دی تھی، ہم نے اس دھمکی کے احترام میں اپنے آپ کو پتھر کے دور میں داخل کر لیا۔پیروں کے خوف سے یقیناً پاکستان کے ان پڑھ لوگ، زردار خاندان کو ووٹ دیں گے اور پھر مزے کی بات ہے پتھر میں بھی تبدیل ہونگے۔

عمران خان کو کافر کا فتوی دیا گیا، احمدی نواز یا یہودیوں کا ایجنٹ کہا گیا۔عمران سے یہ شکوہ ہے کہ وہ بھی ذوالفقار علی بھٹو جیسے سوشلسٹ، لبرل اور سیکولر انسان کی طرح مولویوں کے جال میں پھنس گیا۔اگر احمدیوں کی حمایت کرتا تو ان لاکھوں لوگوں کو ناراض کرتا جن کے ذہن اسی مولوی نے فرقوں کے نام پر آلودہ کئے ہیں، عمران خان نے اسی جال میں پھنس کر یہ بیان داغ دیا کہ وہ اینٹی احمدی قانون ختم نہیں کرے گا۔اگر عمران انہیں غیر مسلم بھی سمجھتا ہے تو تمام پاکستانیوں کا لیڈر رہونے کے ناطے ان کی دل آزاری نہ کرتا، مولوی کے فضول فتوے کے خلاف خاموش رہتا۔

اک غیر کے دل میں گھر کرنا
یہ عزت ہے رسوائی نہیں
اب ان پر ہے اصرار بہت
جن باتوں میں گہرائی نہیں (شبنم رومانی)

عمران خان نے کہا میرے ساتھ ظلم کے خلاف لڑائی میں ساتھ دو۔کاش کوئی عمران خان کو یہ بتا دیتا کہ اس سے بڑا ظلم اور کوئی ظلم نہیں کہ آپ

کا ملک ہواور چندلوگ قابلِ نفرت یا قابلِ قتل قرار دے دیۓ جائیں۔عمران خان اگر یہ بیان دے دیتے کہ ہم سب انسانوں کو برابری پر لے کر آئیں گے، کہ ہر مذہب کا یہی حکم ہے تو وہ اپنے سے محبت کرنے والے بہت سے لوگوں کی دل آزاری کا باعث نہ بنتا۔

عمران خان کی ان تھک محنت، اس کی لگن، اس کا خلوص، ایک طرف اور

یہ زاویہ نظر کا محلِ نظر بھی ہے

اووروں کو اپنے قد کے برابر نہ دیکھنا (شبنم رومانی)

قائداعظم نے کہا تھا" ہمیں کوئی حق نہیں ہم ایسے شخص کو غیر مسلم کہیں جو اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے "اور آپ کی کابینہ میں پہلے وزیرِ خارجہ ظفر اللہ خان ایک احمدی تھے، بعد میں جنہوں نے قائدِ اعظم کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی تھی۔خان صاحب! یہ اس شخص کی بصیرت اور رویہ تھا جسے آپ اپنا قائد کہتے ہیں اور بال ظفر اللہ خان کی کورٹ میں تھا جس کو انہوں نے اپنی صوابدید کے مطابق کھیلا۔مگر ایک لیڈر اپنی نگاہ ساری کائنات پر رکھتا ہے، کائنات کے کچھ پرزوں پر نہیں۔۔آپ صرف سنی فرقے کے مذہبی رہنما ہوتے تو کوئی بات نہیں تھی، آپ کو پوری پاکستانی قوم نے احمدیوں سمیت پاکستان کا نجات دہندہ سمجھا ہے، کسی سنی مسجد کا مولوی نہیں۔ مذہب کو سیاست سے علیحدہ کر دیں، اس مذہب کو جو قائداعظم کے خلاف، آپ کے خلاف بھی مولوی کو اتنی طاقت دیتا ہے کہ کفر کا فتوی دے دیں۔ان باتوں کا شکار ہونے کی بجائے۔قوم کو اصلی مذہبی اور سیاسی شعور دیں۔ مذہب کو کرپشن پر حاوی کرنا بھی ظلم اور مذہب کو لوگوں کی دل آزاری کے لئے استعمال کرنا بھی ظلم۔انصاف سب کے لئے!!!